بسم اللہ الرحمن الرحیم

فجر کے آخری وقت میں آنکھ کھلی، تو صرف فرض پڑھے یا سنتیں بھی؟

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

اگر کسی کی نمازِ فجر کے آخری وقت میں آنکھ کھلی، تو وہ صرف فرض ادا کرے یا سنتیں بھی؟

جواب

اگر کسی کی آنکھ نمازِ فجر کے آخری وقت میں کھلی تو اب فجر کے فرض پڑھے یا سنتیں، اس حوالے سے حکم یہ ہے کہ اگر اسے یقین ہے کہ جلدی سنتیں پڑھ کر وقت کے اندر فرض بھی مکمل کرلے گا اور فرض کا دوسرا اسلام بھی وقت کے اندر پھیر لے گا تو پہلے سنتِ فجر پڑھے، پھر فرض پڑھے اور اگر اندیشہ ہو کہ وقت کے اندر فرض مکمل نہیں کرسکے گا تو سنتِ فجر چھوڑ کر فرض پڑھے اور پھر ان سنتوں کو سورج نکلنے کے بیس منٹ بعد ادا کرسکتے ہیں۔

فجر کی سنتِ قبلیہ رہ جائیں تو ان کی ادائیگی کے حوالے سے فتاوی رضویہ میں ہے: "سنتِ فجر کہ تنہا فوت ہوئیں یعنی فرض پڑھ لئے، سنتیں رہ گئیں، ان کی قضا کرے تو بعد بلندیٔ آفتاب پیش از نصف النہار الشرعی کرے۔ طلوعِ شمس سے پہلے ان کی قضا ہمارے ائمہ کرام کے نزدیک ممنوع و ناجائز ہے۔" (فتاوی رضویہ جلد 5، صفحہ 366، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا سید مسعود علی عطاری مدنی

فتوی نمبر: Web-2495

تاریخ اجراء: 09 ربیع الآخر 1447ھ/03 اکتوبر 2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com | daruliftaahlesunnat | DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat | feedback@daruliftaahlesunnat.net